السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

:(۱)۔۔۔۔کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بنام قاضی غلام مصطفیٰ نے اپنی زندگی مں صحت اورتندرستی کی حالت میں صاف ستھری تحریرلکھ کردی کہ میں اپنی جائیداد تین بیٹیوں کوہبہ کرتاہوں،ہبہ کی ہوئی ملکیت بیٹیوں کے قبضے میں آگئی،یہ ملکیت غلام مصطفیٰ مرحوم کی ذاتی ملکیت تھی؟

(۲)۔۔۔۔قاضی غلام مصطفیٰ نے وفات کے وقت ورثاء میں دو بیٹیاں،ایک بیوی،اورایک بھائی،اب وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ملکیت کاحقدار کون ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے ملکیت میں سے مرنے والے کے کفن دفن کابندوبست کیاجائے پھراگرقرض ہے تواسے اداکیاجائے۔اس کے بعداگروصیت کی ہے توکل ملکیت کے تیسرے حصے کے برابروصیت پوری کی جائے،مرحوم نے اپنی ملکیت تندرستی اورحیاتی میں تین بیٹیوں کوہبہ کردی تھی وہ تینوں اس کی وارث بنیں گی،مذکورہ ہبہ برقراررہے گی اس لیے جوملکیت ہبہ کی گئی ہے وہ صرف تین بیٹیوں کوہی دی جائے گی،کیونکہ مرحوم کی ہبہ کرنے کے بعدوہ ملکیت بچیوں کے قبضہ میں بھی آگئی ہے،اس لیے یہ وصیت برقراررہے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر582

محدث فتویٰ